کیا فاسق معلن نماز جنازہ پڑھا سکتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3035

تاریخ اجراء: 30 صفر المظفر 1446ھ / 05 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کوئی فاسق معلن شخص مثلاً جو داڑھی ایک مشت سے کم کراتا ہو یا نماز نہ پڑھتا ہو، اپنے ولی یا غیر ولی کی نماز جنازہ پڑھا سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز جنازہ میں بھی امام کے لیے امامت کی دوسری شرائط کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فاسق معلن نہ ہو، لہذا جو شخص داڑھی منڈواتا ہو یا ایک مشت سے کم کرواتا ہو یا بے نمازی ہو یا کسی بھی طرح کا اعلانیہ فسق کرنے والا ہو، اسے نماز جنازہ میں بھی امام بنانا گناہ و ناجائز ہے۔ البتہ نماز جنازہ اگر کسی فاسق معلن نے پڑھا دی تو نماز ہو جائے گی۔

فاسق معلن کو امام بنانا گناہ ہے، جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے "قدموا فاسقا یاثمون، بناء علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم" ترجمہ: لوگوں نے فاسق کو امام بنایا، تو وہ گناہ گار ہوں گے کیونکہ اس کو مقدم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، ص442، مطبوعہ کوئٹہ)

داڑھی منڈانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے والا شخص فاسق معلن ہے، اس کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ ہے، جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے "داڑھی منڈانا اور کترَوا کر حدِ شرع سے کم کرانا دونوں حرام و فسق ہیں اور اس کا فسق بالِاعلان ہونا ظاہر کہ ایسوں کے منہ پر جلی قلم سے فاسق لکھا ہوتا ہے اور فاسقِ مُعلِن کی امامت ممنوع و گناہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج06، ص505، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ ہی میں ہے ”نمازِ جنازہ میں اسے (یعنی فاسق کو) امام کرنا اور بھی زیادہ معیوب کہ یہ نماز بغرض دُعا و شفاعت ہے اور فاسق کو شفاعت کے لئے مقدم کرنا حماقت، تاہم اگر پڑھائے گا تو جوازِ نماز و سقوطِ فرض میں کلام نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج6، ص390، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net